

بھوکے نے نفرت کے فاصلے کو مٹا دیا

ہل چل کر مفلسی کو ختم کرے

ہر دن کے طرح راہل بس انتظار کو کھڑا رہا تھا۔
بس اسٹاپ کے سامنے ایک عمارت تھا۔ عمارت کے تیسرے منزل
پر ہر دن ایک لڑکا کھڑا رہا تھا۔ وہ راہل کو مسکرا کر
اس کا طرف ہاتھ بٹھاپا۔ تب راہل آس پاس دیکھا۔ لیکن
وہاں کوئی نہیں تھا۔

راہل شہر میں کام کرتا ہے۔ اسے بہت کم آمدنی

ملی۔ پھر وہ فوشی سے گزارتے ہیں۔ وہ یہاں آکر سات

مہینے تو۔ لیکن کوئی بڑوسی کو نہیں جانتے۔

وہ اپنے تمام قرض جلدی ادا کر ابھی دیش جانے لے محنت میں
تھا۔

ایک دن راہل بس انتظار کو کھڑا رہا تھا۔ اب وہ ایک

بات غور کیا کہ ہر دن تیسرے منزل پر کھڑا ہوا لڑکا

ایک ہفتے سے صاحب ہے۔ ”وہ لڑکا کو کیا ہوا؟“ راہل نے



Item Code:

955

Participant Code:

230

سوچا۔ راہل سڑک پار کر لڑکانے ٹرسٹ کے لیے عمارت کے طرف چلا۔ وہ ٹرسٹ کے منزل پر پہنچا۔ لپکٹ وہاں دس گھنٹے تھے۔ وہ ایک گھر کے دروازے پر دستک کی ایک آدمی باہر آئے۔ راہل لڑکے کے بارے میں پوچھا۔ مگر انہوں نے کہا "مجھے نہیں معلوم"۔ تب راہل دوسرے گھر کے دروازے پر دستک کیا۔ ایسے سوڑھا آیا۔ وہ بھی اس لڑکانے نہیں جانتے تھے۔

ایسے باچھوٹے گھر کے دروازے پر دستک کی۔ اب ایک لڑکھا نے باہر آیا اور کہا "لڑکا ساتویں گھر کے میں تھا۔" راہل ساتویں گھر کے دروازے پر دستک کیا۔

اسی لڑکا دروازے کھولا اور راہل کو دیکھ کر مسکرایا۔ راہل اندر آئے تو اس کا بستر پر لٹھی ہوئی دادی کو دیکھا۔ راہل لڑکا کا نام پوچھا۔ "میرا نام رحیم ہے۔" "تو کس جماعت میں پڑھتے ہو؟" یہ سن کر وہ رحیم دادی کی آنکھوں دیکھا۔

دادی نے کہا "وہ اسکول نہیں جاتے ہے۔" راہل رحیم کو پانچ پکڑ کر پوچھا "کیوں اسکول نہیں جاتے؟" دادی نے پیڑ پکڑ کر کہا "مکھانے کا کھانہ دو دن تھی۔" راہل چند لمحوں خاموش ہو گیا۔ راہل چاروں طرف دیکھا لیکن وہاں مکھانے لیے کوئی چیزیں نہیں تھی۔ اس کے درد بھری حالت دیکھ کر راہل کا



Item Code:

955

Participant Code:

230

دل میں مایوس ہوتے لگا۔ اسے مدد کرنے کے لیے خواہش تھی۔
لیکن راہل کے پاس اس مدد کرنے کے لیے روپیے نہیں تھا۔
راہل اپنے پاس کے روپیے رحیم کے جیب پر ڈال دیا اور
واپس آئے لگا۔

راہل شوجھ لگا۔ سڑک کنارے کوڑے کوڑے کورکٹ کے امبار
ہے اور کھانے کے چوٹن بھی بھاپس۔ مگر ہمارے گاؤں والے کے حالت
اتنے مشکل ہے۔ کوئی خاندان ^{تعمیر} انیس سے تیز رفت گزرتے ہیں۔
میں کیسے مدد کروں۔ ایک خاندان میرے ماپ کو۔ میں اتنے کھانے
جوڑ دیا۔ لیکن آج بھی کوئی مطلب سے سھوک اور بیاس رہ کر
گزرتے ہیں۔

انگلے دن رحیم کھڑکی سے باہر دیکھ کر بیٹھا تھا۔ اب
دروازے پر کوئی دستک سنی۔ وہ آہستہ آہستہ دروازے کھولا
پھر کوئی انجان بیرو دیکھا۔ وہ کھانا اور دادی کے علاج کو لیے
خیر رقم دیا۔ رحیم نے کچھ نہیں سمجھا۔ چند لمحوں کے بعد
ایک آدمی کمرے سے آئے وہ کھانے کے لیے کئی چیزوں کو
دیا۔ اور دادی کے ہاتھ میں علاج کرنے کے لیے روپیے دیا۔ دادی
آنسو پونچھ کر اسے شکر بہ کیا۔
انگلے دن کچھ لوگوں کمرے پر آئے۔ وہ کھانا اور



رحیم کو اسکول شام کو لے رہا تھا۔ اب دادی روپیے دینے لے
موقع پوچھا۔ ایسے آدھی بجھا کہا "شہر میں ایک نوٹس بلر
نوٹس بورڈ دیکھا۔" نوٹس بورڈ اس طرح ہے کہ کہہ لے۔ ایسے ایم
عمارت میں رہتے دادی کے حالت بہت مشکل ہے۔ بیماری
کاوس کے کئی فائدات آج بھی سہوکی اور پیاس سے گزرتے
ہے۔ اس لیے بیماری لے ہوتے ہوتے...

یہ سنت کر دادی پوچھا "نوٹس بورڈ کس نے

رکھا۔" "جہے نہیں معلوم اس کا نام نوٹس بورڈ میں نہیں ہے"

دادی نے سوچا کہ "وہ رسم دن کے آدھی کون ہے؟"

اب رحیم کا دل میں زاپل کے چہرہ نظر آیا۔ وہ جلدی سے

کھڑکی سے باہر دیکھا لیکن بس اسٹاپ میں زاپل نہیں ہے

زاپل سے شکریہ کہتے کہ لے رحیم بس اسٹاپ میں

اسی انتظار کرنے لگا...